

| سُورَةُ الْبَيْلِ مَكِّيَّةٌ (عَمَّ ۳۰) | | | | |
|--|------------|---------------|------------------|----------------------------|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | | | | |
| شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | | | | |
| وَ الْبَيْلِ إِذَا يَغْشَى ۱ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۲ | | | | |
| و | الْبَيْلِ | إِذَا | يَغْشَى | و |
| قسم | رات کی | جب | وہ چھا جائے | اور |
| | | | دن کی | جب |
| | | | روشن ہو | |
| رات کی قسم جب (دن کو) چھپائے اور دن کی قسم جب چمک اٹھے | | | | |
| وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۳ إِنَّ | | | | |
| و | مَا | خَلَقَ | الذَّكَرَ | و |
| اور | اکلی جس نے | پیدا کیے | نر | اور |
| | | | مادہ | بے شک |
| اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کیے کہ تم لوگوں کی | | | | |
| سَعِيكُمْ لَشْتَى ۴ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۵ | | | | |
| سَعَى | كُم | لَشْتَى | فَأَمَّا | مَنْ |
| کوشش | تمہاری | طرح طرح کی ہے | سو | جس نے |
| | | | دیا | اور |
| | | | پرہیز گار بنا | |
| کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جس نے (خدا کے رستے میں مال) دیا اور پرہیز گاری کی | | | | |
| وَصَدَقَ بِالْحُسْنَى ۶ فَسَنِيَرًا لِّلْيُسْرَى ۷ | | | | |
| و | صَدَقَ | بِالْحُسْنَى | ف | سَنِيَرًا |
| اور | سچ جانا | نیک بات کو | پس | اس کیلئے ہم آسان کر دیں گے |
| | | | آسانی میں پہنچنا | |
| اور نیک بات کو سچ جانا اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ | | | | |

یہ سورۃ بھی انیس کی طرح مکہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ کا موضوع بھی زندگی کے دو مختلف راستوں میں فرق بیان کرنا اور ان کے انجام کی طرف توجہ دلانا ہے۔ اس سورۃ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

آیت ۱ تا ۱۱: رات کی تاریکی اور دن کی روشنی اور نر و مادہ یہ سب گواہ ہیں کہ جس طرح یہ مختلف ہیں اس طرح تمہاری مسامی بھی مختلف ہیں۔ یہ الگ الگ خصوصیات کی حامل ایک قسم یہ ہے کہ آدمی اسکی راہ میں مال دے پرہیز گاری اور خدائی اختیار کرنے اور بھلائی کو بھلائی مانے۔ دوسری خصوصیات ہیں کہ بخل کرنے خدا کی رضا اور ناراضی سے بے نیاز رہ کر زندگی بسر کرنے اور اچھی بات کو چھلانے۔ یہ زندگی کے دو مختلف رویے اپنے نتائج کے اعتبار سے کیسے یکساں ہو سکتے ہیں بلکہ یہ جس قدر مختلف اور متضاد ہیں اسی قدر اگے نتائج بھی متضاد ہوں گے۔ پہلے

افعال: تَجَلَّى: روشن ہوا وہ ظاہر ہوا تَجَلَّى سے ماضی واحد غائب مذکر۔ اَتَّقَى: وہ ڈرا اس نے پرہیز گاری اختیار کی اِتَّقَاء سے ماضی واحد غائب مذکر۔ سَنِيَرًا ہم غریب آسان کر دیں گے سَنِيَرًا سے مضارع مستقبل قریب جمع منکلم۔
اسماء: الذَّكَرُ: نر۔ الْأُنثَى: عورت/مادہ۔ لَشْتَى: متفرق، الگ، بکھرا ہوا یہ شَيْئَاتِ کی جمع ہے صیغہ صفت۔
الْحُسْنَى: نیکی، بھلائی، خوبی، افضل تفضیل کا صیغہ (مؤنث) أَحْسَنُ مذکر۔

طرز عمل کو جو شخص یا گروہ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی زندگی کیلئے صاف اور سیدھے راستے کو آسان کر دے گا اور نیکی کرنا اس کیلئے آسان ہو جائیگا۔ اسکے برعکس دوسرے راستے کو جو اختیار کرے گا اللہ اسکے لیے زندگی کے اس سخت راستے کو کھیل کرے گا اس کے لیے بڑی آسان اور نیکی مشکل ہو جائے گی اس کے لیے جہنم کی راہیں کھل جائیں گی۔ یہ دنیا کا مال جس کے لیے وہ جان دے رہا تھا آخر قبر میں اس کے ساتھ جانے والا نہیں ہے مرنے کے بعد یہ اس کے کس کام آئے گا؟

آیت ۱۲ تا ۲۱: دوسرے حصے میں تین حقیقتیں بیان کی ہیں:

(۱) دنیا کی اس امتحان گاہ میں انسان کو بغیر ہدایت کے نہیں چھوڑا۔ سیدھا راستہ دکھانا اللہ نے اپنے ذمہ لے لیا۔

(۲) دنیا اور آخرت دونوں کا مالک اللہ ہی ہے۔ دنیا طلب کرو گے تو اس کا دینے والا بھی وہی ہے۔ یہ فیصلہ کرنا انسان

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۙ وَكَذَّبَ

| | | | | | | |
|----------|------|--------|---------|------------|-----------------|----------------|
| وَأَمَّا | مَنْ | بَخِلَ | وَ | اسْتَغْنَى | وَ | كَذَّبَ |
| اور | وہ | جس نے | بخل کیا | اور | بے پروا بنا رہا | اور جھوٹ سمجھا |

اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو

بِالْحُسْنَى ۙ فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْعُسْرَى ۙ وَمَا

| | | | | |
|--------------|---------------------------|------------------|-----|------|
| بِالْحُسْنَى | فَسَنِيْسِرُهُ | لِّلْعُسْرَى | وَ | مَا |
| نیک بات کو | پس آسان کریں گے اس کے لیے | سختی میں پہنچانا | اور | نہیں |

جھوٹ سمجھا سے سختی میں پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں)

يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۙ إِنَّ عَلَيْنَا

| | | | | | | |
|-------------|--------|-----------|-------|----------------------|--------|------------------|
| يُغْنِي | عَنْهُ | مَالُهُ | إِذَا | تَرَدَّى | إِنَّ | عَلَيْنَا |
| فائدہ دے گا | اسے | مال اس کا | جب | وہ گرے گا (جہنم میں) | یقیناً | ہم پر/ ہمارا کام |

گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔ ہمیں تو راہ

لِّلْهُدَى ۙ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۙ

| | | | | | | |
|---------------|-----|-------|--------------|-------------|-----|------------|
| لِّلْهُدَى | وَ | إِنَّ | لَنَا | لَلْآخِرَةَ | وَ | الْأُولَىٰ |
| راہ دکھاتا ہے | اور | بے شک | ہمارے پاس ہے | آخرت | اور | دنیا |

دکھا دینا ہے۔ اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں۔

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۙ لَا يَصُدُّهَا

| | | | | |
|-------------------|-------------|-------------|-----|------------|
| فَأَنْذَرْتُكُمْ | نَارًا | تَلَظَّى | لَا | يَصُدُّهَا |
| پس میں نے ڈرا دیا | تمہیں آگ سے | بھڑکتی ہوئی | نہ | داخل ہوگا |

سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔ اس میں وہی داخل ہوگا

افعال: بَخِلَ: بخل کیا، کجی کی بخل سے، ماضی واحد ناقب مذکر تَجَلَّى: بَخِلَ۔ تَرَدَّى: وہ ہلاک ہوا (جب) وہ گر پڑے گا تَرَدَّى سے ماضی واحد ناقب مذکر۔ أَنْذَرْتُ: میں نے ڈرا دیا خبردار کر دیا اِنْذَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔ تَلَظَّى: وہ شعلہ مارتی ہے بھڑکتی ہے تَلَظَّى سے مضارع واحد ناقب مؤنث: ایک تاء محذوف ہے یعنی اصل میں تَلَظَّى تھا۔

اسماء: الْعُسْرَى: سختی، مشکل، سخت مشکل اسم تفضیل (واحد مؤنث)۔ الْهُدَى: سیدھی راہ، ہدایت، ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا مصدر (باب ضرب)۔

| | | | | |
|--|------------------|--------------|--------------|-------------------------|
| إِلَّا الْأَشْقَى ۱۵ الَّذِي كَذَبَ وَتَوَلَّى ۱۶ ط | | | | |
| إِلَّا | الْأَشْقَى | الَّذِي | كَذَبَ | وَ تَوَلَّى |
| مگر | جو بڑا بد بخت ہے | جس نے | جھٹلایا | اور منہ پھیرا |
| جو بڑا بد بخت ہے۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ | | | | |
| وَسَيَجْزِيهَا الْأَتْقَى ۱۷ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ | | | | |
| وَسَيَجْزِيهَا | الْأَتْقَى | الَّذِي | يُؤْتِي | مَالَهُ |
| اور | بچالیا جائے گا | اس سے | بڑا پرہیزگار | جو دیتا ہے مال اپنا |
| اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچالیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ | | | | |
| يَتَزَكَّى ۱۸ وَمَا لِحَدِّ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ | | | | |
| يَتَزَكَّى | وَمَا | لِحَدِّ | عِنْدَهُ | مِنْ نِعْمَةٍ |
| تاکہ پاک ہو | اور | نہیں | کسی کا | اس پر کوئی احسان |
| پاک ہو۔ اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ | | | | |
| تُجْزَى ۱۹ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۲۰ ج | | | | |
| تُجْزَى | إِلَّا | ابْتِغَاءَ | وَجْهِ | رَبِّهِ الْأَعْلَى |
| جس کا بدلہ دیا جائے | مگر | حاصل کرنے | رضامندی | رب اپنے کی جو سب سے بڑے |
| بدلہ اتارتا ہے بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے۔ | | | | |
| وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۲۱ ع | | | | |
| وَلَسَوْفَ | يَرْضَى | | | |
| اور | عقرب ضرور | وہ راضی ہوگا | | |
| اور وہ عقرب خوش ہو جائے گا۔ | | | | |

کا اپنا کام ہے کہ وہ کس راستے کو پسند کرتا ہے۔

(۳) جو بد بخت اس بھلائی کو جھٹلائے گا اور اس سے منہ پھیرے گا جو رسول کی طرف سے پیش کی جا رہی ہے اس کے لیے وہ شعلہ زن آگ کا ایندھن بنے گا۔

اور جو خدا ترس آدمی پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے بے غرضی سے صرف اللہ کی رضا کے لیے اپنا مال راہِ خیر میں صرف کرے گا اس کا رب اس سے راضی ہوگا اور اتنا کچھ دے گا کہ وہ خوش ہو جائے گا۔

افعال: يُجْزَى: وہ دور رکھا جائے گا بچالیا جائیگا تَجْزِيَتُ: سے مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ يُؤْتِي: وہ دیتا ہے اِبْتِغَاءَ سے مضارع واحد غائب مذکر۔ يَتَزَكَّى: وہ پاک ہوتا ہے وہ پاکی حاصل کرتا ہے تَزَكَّى سے اِبْتِغَاءَ يَرْضَى: وہ راضی ہوگا وہ رضامند ہوگا رَضُوَانٌ سے اِبْتِغَاءَ رَضِيَ: يَرْضَى۔

اسماء: الْأَتْقَى: بڑا پرہیزگار اِتْقَى اسم تفضیل (وَقْفِي) (بچنا/حفاظت کرنا) سے واؤ کو تاء سے بدلا جاتا ہے اِس سے اِتْقَاءَ. مَتَّقِي اور تَقْوَى وغیرہ ہے۔ اِبْتِغَاءَ: چاہنا تلاش کرنا مصدر ہے۔ وَجْهِ: چہرہ تَوَجَّرَ رَضًا خوشنودی۔